

پشاور: امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن مرکز پشاور میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ایڈیٹوریل

نوٹ: کالم نگاروں کی رائے سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

پاک سعودی تعلقات کا نیا باب

وزیر عظم شہباز شریف کا دورہ سعودی عرب ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب مشرق وسطی کا خطہ انتہائی اہم حساس اور غلام خیز دور سے گزر رہا ہے۔ وزارت خارجہ کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق وزیر عظم کا یہ دورہ محض ایک روایتی خبرنگاری کا دورہ نہیں بلکہ یہ دوطرفہ ترقیاتی تعاون اقتصادی شراکت داری کو نئی بلندیوں تک لے جانے اور علاقائی امن کے استحکام کیلئے ایک گہرا اور دور رس سفارتی قدم ہے۔ وزیر اعظم کے ہمراہ اعلیٰ سطح کے سرکاری اور عسکری وفد کی موجودگی اس امر کی غماز ہے کہ پاکستان برادر ملک کیساتھ اپنے تعلقات کو کس قدر اہمیت دیتا ہے اور دونوں ریاستیں ہر سطح پر رابطوں کو مزید مستحکم کرنے کیلئے کس قدر پُر عزم ہیں۔ جب ہم موجودہ علاقائی صورتحال کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ حقیقت صکل کر سامنے آتی ہے کہ فوجی خصلے میں سکیورٹی کے نئے چیلنجز سرسرا رہا ہے ہیں اور عالمی سطح پر سیاسی اور معاشی جو خدو خیل ہو رہے ہیں۔ ایسے میں پاکستان اور سعودی عرب کا باہمی مشاورت کا عمل نہ صرف دونوں ممالک کے مفاد میں ہے بلکہ پورے خطے کے امن کی ضمانت بھی ہے۔ حالیہ عرصے میں دونوں برادر ممالک کے مابین دفاعی اور معاشی شعبوں میں جو پیشرفت ہوئی ہے اس نے دوطرفہ تعلقات کو ایک نئی روح بخشی ہے۔ خصوصاً دفاعی اور سرٹیفیک معاہدہ اور سکیورٹی کے شعبے میں گہرا ہوتا تعاون اس بات کا یقین ثبوت ہے کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے دفاع اور سلامتی کو اپنی سلامتی کا دہجہ دیتے ہیں۔ خطے میں امن و امان کی بحالی سمندری تجارت کے راستوں کے تحفظ اور معاشی راہداریوں کو محفوظ بنانے کیلئے جو مشترکہ کوششیں جاری ہیں اس دورے میں ان پر بھی تفصیلی غور کیا جائے گا۔ دونوں ملکوں نے ایران اور عمان کے مابین آبنائے ہرمز سے متعلق معاہدے کو کتنی شکل دینے میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس سے قبل امریکہ اور ایران مذاکرات کیلئے بھی دونوں ملکوں کی قیادت نے بھرپور کوشش کی تھی۔ پاکستان کے ترقیاتی سفر اور موجودہ معاشی حالات میں سعودی عرب کا مثبت کردار اور برادرانہ تعاون کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔ مشکل ترین اقتصادی اور ادار میں سعودی عرب نے ایک سچے اور فکس برادر ملک کی طرح پاکستان کی مالی مشکلات کو کم کرنے میں یکدلی کردار ادا کیا ہے۔ سعودی قیادت کی طرف سے فراہم کردہ مالی معاونت ڈپازٹس کے تسلسل نے پاکستان کو معاشی گرداب سے نکلنے اور مالیاتی استحکام کی طرف بڑھنے میں مدد دی ہے۔ وزیر عظم شہباز شریف کے اس دورے کا ایک اہم ہدف دوطرفہ معاشی تعاون کو مزید وسعت دینا اور پاکستان میں سعودی سرمایہ کاری لانے کے عمل کو تیز کرنا ہے۔ پاکستان کے اندر مختلف شعبوں بشمول مینٹگ زراعت، توانائی، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں سعودی سرمایہ کاروں کیلئے وسیع مواقع موجود ہیں۔ دونوں ممالک کے مابین طے پانے والے اقتصادی تعاون کے سمجھوتوں کو عملی شکل دینے اور ان کے ثمرات عامہ اناس تک پہنچانے کا یہ بہترین وقت ہے۔ علاقائی سیاست اور سفارتی محاذ پر بھی اس دورے کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ خطے میں امن کے قیام کیلئے پاکستان ایک مصالحانہ اور مثبت کردار ادا کرتا آیا ہے۔ مشرق وسطی کے تنازعہ عات، فوجی ریاستوں کے باہمی امور اور عالمی سطح پر پھرتی ہوئی معاشی و سیاسی صف بندیوں کے تناظر میں پاکستان اور سعودی عرب کا نقطہ نظر ہم آہنگ ہے اور یہ دورہ اس بات کا اعادہ ہے کہ جغرافیائی تغیرات کے باوجود پاک سعودی تعلقات کی بنیادیں وقت کی ہر آزمائش پر پورا اترتی آتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دونوں ممالک میں وقت کے ہر آزمائش پر پورا اترتی آتی ہیں۔ اور سفارتی فیصلوں پر ان کی روح کے مطابق فوری عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے

روزنامہ ”وقت“ لاہور (10) اگست 2026ء

پرانے طبیب، نئی بیماریاں اور ہمارا فکری جمود

اگرچہ قصہ مختصر، انسان کا عقل پر اعتماد تو نا تو احساس نے جگہ لی، شہر سے، دیہا تو فطرت میں پناہ و وضوئی لی۔ یہ شخص ادبی اسلوب کی تہذیبی ترقی تھی یہ ایک پوری نسل کی نفسیاتی شکست تھی جو غمزدہ ہوئی۔ پھر دو عالمی جنگیں ہوئیں۔ پہلی عالمی جنگ میں صرف چار سال میں ڈیڑھ کروڑ انسان مارے گئے۔ ان سے لے کر آخر دو جواں تھے جو قوم کی عزت اور سلطنت کی شان کے کفر سے سن کر خندوں میں اترے تھے۔ دوسری عالمی جنگ میں سات کروڑ سے زائد لقمہ ز اہل بنے۔ ہیروئشیا اور ناز سار کی راہ میں جیوان عام کی تکفیر بھی بل کر خاک ہو گیا۔ جنگ کے بعد یکدم لکھا: ”دو آدمی ایک درخت کے نیچے کسی خدا کا کھڑے گئے۔ ان میں سے ایک زبردست تھا۔ دوسرا کمزور تھا۔ ایک ہم نے ان واقعات سے اپنی کڑھی ہے؟ کیا ہم میں کوئی بدلاؤ پیدا ہوا ہے؟“ اس ایک اور بار گفتہ پیش ہے۔ گیارہ ستمبر سے قبل اسلام، تنازعہ عات، جنگوں، جنگی کے دعووں اور مقدس کتب پر شک کی تاریخ میں جس قدر لکھا گیا تھا، اس واقعے کے بعد اس سے نہیں زیادہ لکھا، سوچا، بولا اور شائع کیا گیا۔ یعنی ایک واقعے نے ایک پوری نئی فکری صنعت کو جنم دیا۔ لیکن انفس کی بات یہ ہے کہ اس بارش کی چند بوندیں بھی اس ہستی میں نہیں گریں جس میں ان واقعات کے کئی اثرات آج تک اس میں آج بھی گہرا سامنا ہے۔ مزید فکری صورت میں، مدوق حرکات کی شکل میں۔

فاویہ کی ڈاکری، دنیا نے کچھ نہیں سیکھا

لفظی نہیں۔ وہ علم و دانش کے عروج پر نہیں، تاریخ کے ایک عظیم علمی مرکز میں۔ لیکن علم نے انہیں تحفظ نہیں دیا۔ ان پر الماد اور جادوگری کے الزامات لگے، انہیں جہنم سے نکھینا، بے رحمی کی اور کھل کر دیا۔ ان کا جرم کوئی جرم نہیں تھا۔ وہ ذات، خود بخاری اور دوسروں تھا۔ صدیوں بعد، اسلامی سہری دور کے عظیم عقائد میں سے ایک، ابوہریرہ راوی، کو روایتی عقائد سے ہٹ کر سوچنے پر مجبور کیا گیا۔ سامنا کرنا پڑا۔ ان پر رشکی کا تہنیں جلانی لگیں اور انہیں جلاوطنی کا سامنا کرنا پڑا۔ ابن سینا، ایک عظیم مفکر، نے ”القانون فی الطب“ نامی کتاب میں سات سو سال تک نصاب کا حصہ رہی، لیکن وہ بھی عدم استحکام، قید اور تنقید کا شکار ہے۔ فی الدین نے ایک عظیم مصداق قائم کی، جو دنیا کی بہترین رصد گاہوں کا مقابلہ کرتی تھی، لیکن اسے اس

دنیا میں توانائی کی اہم بحری گزرگاہ آبنائے ہرمز کے معاملے پر ایران اور عمان میں معاہدہ اور شیخ فاس کی شکایت کے دو بارہ کھولنے پر اتفاق عالمی امن و استحکام کے تناظر میں ایک مثبت پیشرفت ہے۔ عالمی میڈیا کے مطابق فریقین میں آبنائے ہرمز کو عارضی انتظام کے تحت 60 روز کیلئے کھولنے پر اتفاق ہوا ہے۔ جمہوری انتظام کے مطابق آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں پر کسی قسم کی فیس عائد نہیں کی جائے گی اور فریقین 30 دن کے اندر آبنائے ہرمز کے مرکزی راستے سے بارودی سرنگوں کو ہٹا دیں گے۔ آبنائے ہرمز دہائیں توانائی کی رسد کی اہم ترین بحری گزرگاہ ہے۔ کویت، متحدہ عرب امارات، قطر اور عراق سے تیل و گیس برآمد کرنے کا یہ واحد بحری راستہ ہے۔ سعودی عرب کی بڑی آئل ریفاٹریاں اور شیڈ ڈخانہ بھی مشرقی خطے (الشرق) میں شیخ فاس کیساتھ واقع ہیں۔ اس طرح یہ دنیا بھر کی کل پٹرولیم رسد کے تقریباً 20 فیصد اور بحری توانائی رسد کے ایک تہائی حصے کی واحد گزرگاہ ہے۔ لیکن ممالک خصوصاً قطر سے اہل این جی جی اسی راستے کے ذریعے دنیا کو سپلائی ہوتی۔ 28 فروری کو ایران پر امریکہ و اسرائیل کے مشترکہ حملے سے قبل یہاں سے اوسطاً ہر روز 1400 سے 1500 مال بردار بحری جہاز اور آئل ٹینکر گزرتے تھے شیخ فاس میں کشیدگی کے باعث نہ صرف یہ گزرگاہ غیر

آبنائے ہرمز کا معاملہ

محفوظ ہوگئی بلکہ تحفظ ملکوں کی جانب سے اس کی ناکہ بندی نے دنیا میں توانائی کے ایسے بحران کو جنم دیا جس نے کھولیں کا کوئی دھلا کر دیا۔ انٹرنیشنل انرجی ایجنسی کے سربراہ نے اس بحران کو 1970ء کے عشرے کے آئل شاکس اور 2022ء میں یوکرین جنگ کے شاکس اور یورپ میں گیس بحران کے جنموی اثرات سے بھی زیادہ سنگین قرار دیا۔ نہ صرف خام تیل کی قیمتوں میں 50 سے 60 فیصد تک اضافہ ہو بلکہ مال برداری شپنگ اور انشورنس

پٹریم کے اخراجات بھی کی ناکہ بند ہ گئے جس کے اثرات لاعلام پوری دنیا پر مرتب ہوئے اور کمزور معیشتوں کو عالمی چھجوں کی بھاری قیمت چکانا پڑی۔ چنگہ دنیا میں ناٹو، نٹو اور سلفر پینٹی کلادوں کی بحری رسد ایک تہائی بھی اسی آبنائے سے گزرتا ہے لہذا فوڈ سکیورٹی کے مسائل بھی جنم لینے لگے۔

عالمی ادارہ فو خوراک و زراعت کوئی چکا کر اثرات دہائ سال کے آخر اور آئندہ سال گندم چاول اور دھن کی کم پیداوار کی صورت میں سامنے آ سکتے ہیں۔ پاکستان کی معیشت اور سامنا پر آبنائے ہرمز کی بندش کا مکمل خاتمہ بھی جلد ہو جائے گا۔ اس سے یہ بھی اجاگر ہوتا ہے کہ امن اور مذاکرات کا راستہ خواہ کتنا ہی پیچیدہ اور دشوار ہو مگر انسانیت کے مفاد کی یہی واحد صورت ہے۔

جو شکوک ہو، وہ فائدہ نین جاتا ہے۔ یہ صرف حقائق پر اختلاف نہیں، بلکہ ایک گہرا تصادم ہے۔ کھنے کی تربیت اور اس کی مزاحمت کے درمیان ایسے صرف ڈائی نہیں، حالانکہ تاریخ ایسے افراد سے بھری پڑی ہے جنہوں نے اس کی قیمت ادا کی۔ یہ اجتماعی کام ہے۔ جب کسی ظلم کو دیا جاتا ہے، تانچہ کا شکار کیا جاتا ہے یا جاتا جاتا ہے، انسانیت پیچھے چلی جاتی ہے۔ کتب خانے جلتے ہیں، دریا قنیتیں مچ جاتی ہیں، ترقی رک جاتی ہے، اور میں دوبارہ وہی کچھ سیکھنا پڑتا ہے جو معلوم تھا، اور پھر کسی ظلم قائم رہتا ہے اس لیے کہ ہمیشہ کچھ لوگ ہوتے ہیں جو تربیت پر اس کی تلاش جاری رکھتے ہیں۔ تنقید، تجاوی یا اس سے بھی بدتر حالات کے باوجود سائنس کی تاریخ صرف دو باتوں کی کہانی نہیں، بلکہ مزاحمت کے مقابلے میں استقامت کی داستان ہے۔ اور شاید یہی سب سے پریشان کن حقیقت ہے۔ دنیا پر کیا ہر لحاظ سے بدل چکی ہے، مگر اس معاملے میں نہیں۔

غیر فنی صورت حال میں کچ بولنا، اور مکمل طر کے بغیر رجحانی کرنا۔ لیکن سائنس فوری یقین فراہم نہیں کرتی۔ یہ خود کو بہتر بنانے ہے، خواہ ہم اس کے ساتھ ہٹتے ہیں۔ سائنس دان کے لیے یہ دیانت داری ہے، مگر عوام کے لیے یہ تصاد محسوس ہو سکتا ہے۔

غیر فنی صورت حال میں کچ بولنا، اور مکمل طر کے بغیر رجحانی کرنا۔ لیکن سائنس فوری یقین فراہم نہیں کرتی۔ یہ خود کو بہتر بنانے ہے، خواہ ہم اس کے ساتھ ہٹتے ہیں۔ سائنس دان کے لیے یہ دیانت داری ہے، مگر عوام کے لیے یہ تصاد محسوس ہو سکتا ہے۔ اور اسی خلا میں۔ سائنس کے کام کرنے کے طریقے اور اس کے گواہی تصور کے درمیان۔ عدم اتحاد جنم لیتا ہے۔ عوام وضاحت چاہتے ہیں، سائنس احمال دیتی ہے۔ عوام حتی جواب چاہتے ہیں، سائنس فرائی کرتی ہے۔ جو سائنس دان کی تھی سائنس ہے، بہت سے لوگ اسے ناکامی سمجھتے ہیں۔ یوں انہیں شک میں بدلتی ہے، اور شک آسانی سے دشمنی میں خوف اس عمل کو تیز کرتا ہے۔ جب لوگ کسی چیز کو نہیں سمجھتے، تو وہ اس نا معلوم کو کھل کرنے کے بجائے اسے سادہ بنا دیتے ہیں۔ وہ خواہم کی جگہ حقیقت، پیچیدگی کی جگہ یقین، اور بار بار کی جگہ کہانی کو ترجیح دیتے ہیں۔ جو علم آسانی سے بھٹتا ہے، وہ دھمکوک بن جاتا ہے، اور

تحریر: ملک آصف علی پوری، ریٹائرڈ جہاں جہاں جمہوری نظام حکومت رائج ہے وہاں پر عوامی احتجاج اور سیاسی جلسے جلوس عوام کا قانونی حق تصور کیا جاتا ہے۔ پاکستان کی سیاست میں بھی احتجاج اور سیاسی جلسے جمہوری حق کا اہم حصہ سمجھے جاتے ہیں۔ پاکستان تحریک انصاف کے بانی و سابقہ چیئرمین اور پاکستان کے سابقہ وزیر عظم عمران خان جن کو 5 گنا گرفتار کیا گیا تھا۔ کسی آئین تیسرے سال سے لگاتار قید رہنے کے موقع پر ملک بھر میں احتجاجی تحریک اور ریپبلک اسلام آباد میں پاکستان تحریک انصاف کی پارٹی قیادت کے مطابق اس احتجاج کا مقصد اور بات خان کی رہائی و قید تہائی، سیاسی کارکنوں کے خلاف مقدمات کے خاتمے اور اپنے مطالبات کو عوام کے سامنے پیش کرنا تھا۔ بلکہ ملک پاکستان کے نظام کو خراب کرنا تھا۔ بلکہ ملک پاکستان میں حق اور سچ کے بول کو بالا کرنے کے لیے تحریک کو چلانا تھا۔

دوسری جانب حکومت پنجاب نے سیلابی صورت حال کو مد سے نظر رکھتے ہو ج۔ ان جلسے اور جلوسوں سے قبل ہی پنجاب میں دفعہ 144 کا نفاذ کر دیا تھا۔ حکومت اور

تحریر: ملک آصف علی پوری، ریٹائرڈ جہاں جہاں جمہوری نظام حکومت رائج ہے وہاں پر عوامی احتجاج اور سیاسی جلسے جلوس عوام کا قانونی حق تصور کیا جاتا ہے۔

تحریر: ملک آصف علی پوری، ریٹائرڈ جہاں جہاں جمہوری نظام حکومت رائج ہے وہاں پر عوامی احتجاج اور سیاسی جلسے جلوس عوام کا قانونی حق تصور کیا جاتا ہے۔

تحریر: ملک آصف علی پوری، ریٹائرڈ جہاں جہاں جمہوری نظام حکومت رائج ہے وہاں پر عوامی احتجاج اور سیاسی جلسے جلوس عوام کا قانونی حق تصور کیا جاتا ہے۔

تحریر: ملک آصف علی پوری، ریٹائرڈ جہاں جہاں جمہوری نظام حکومت رائج ہے وہاں پر عوامی احتجاج اور سیاسی جلسے جلوس عوام کا قانونی حق تصور کیا جاتا ہے۔

تحریر: ملک آصف علی پوری، ریٹائرڈ جہاں جہاں جمہوری نظام حکومت رائج ہے وہاں پر عوامی احتجاج اور سیاسی جلسے جلوس عوام کا قانونی حق تصور کیا جاتا ہے۔

تحریر: ملک آصف علی پوری، ریٹائرڈ جہاں جہاں جمہوری نظام حکومت رائج ہے وہاں پر عوامی احتجاج اور سیاسی جلسے جلوس عوام کا قانونی حق تصور کیا جاتا ہے۔

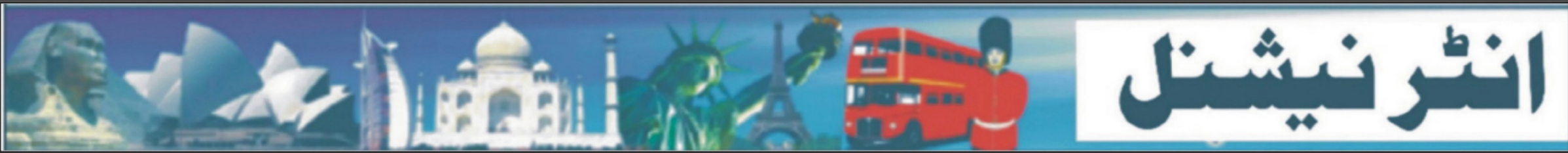
تحریر: ملک آصف علی پوری، ریٹائرڈ جہاں جہاں جمہوری نظام حکومت رائج ہے وہاں پر عوامی احتجاج اور سیاسی جلسے جلوس عوام کا قانونی حق تصور کیا جاتا ہے۔

تحریر: ملک آصف علی پوری، ریٹائرڈ جہاں جہاں جمہوری نظام حکومت رائج ہے وہاں پر عوامی احتجاج اور سیاسی جلسے جلوس عوام کا قانونی حق تصور کیا جاتا ہے۔

تحریر: ملک آصف علی پوری، ریٹائرڈ جہاں جہاں جمہوری نظام حکومت رائج ہے وہاں پر عوامی احتجاج اور سیاسی جلسے جلوس عوام کا قانونی حق تصور کیا جاتا ہے۔

روشنی کی تارخ: یورپ کا سائنسی انقلاب

تحریر: ڈاکٹر کبیل زہری اسائن ایچ ایم نے ہماری کوششیں تھیں کہ اس نظریے پر یقین رکھتی تھی کہ زمین کا نکات کا سامان مرکز ہے اور سورج، چاند، سیارے اور ستارے اس کے گرد گھومتے ہیں۔ یہ نظریہ صرف فلیکات کا مسئلہ نہیں تھا۔ اس کے انسان کے اپنے مقام کا مسئلہ بھی تھا۔ اگر زمین مرکز کا نکات ہے تو کو انسان بھی تحقیق کیا کہ آکھ ایک نہایت پیچیدہ مگر انتہائی خوبصورت ہماری آکھ ہے، جس میں قریب (Cornea) اور عدسہ مل کر آنے والی روشنی کو موزوں ہے اور اسے ایک بے پچھلے حصے پر موجود ایک رتینا، retina، پر مرکوز کر دیتے ہیں۔ یہ رتینا پر غیر معمولی تھی، کیونکہ پہلی مریدہ معلوم ہوا کہ آکھ کے اندر واقعی ایک تصویر بنتی ہے۔ اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز بات یہ تھی کہ یہ تصویر سیدھی نہیں بلکہ الٹی ہوتی ہے۔ درخت کی چوڑی retinapر کے نیچے سے پھرتی ہے، جبکہ اس کا تناؤ پر کی طرف موزوں ہوتا ہے۔ لیکن پہلی نظر میں یہ نتیجہ عجیب معلوم ہوتا ہے، لیکن اگر ہم ایک چھوٹا سا سورج یا کر اس سے روشنی کو کسی سفید پردے پر گزرنے دیں تو وہی الٹی تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ تصویر ہمیں صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انے لہروں کی طرح ایک موج ہے؟ یہ سوال ظاہر سمجھ گیا کہ انسانی آکھ بھی بنیادی طور پر اسی اصول پر کام کرتی ہے، مگر صرف اتنا ہے کہ یہاں سورج کی جگہ ایک شفاف عدسہ موجود ہے جو روشنی کو زیادہ موثر انداز میں جمع کرتا ہے۔ ان رتینا پر یہ



زہرہ میں، ان لاکھوں فلسطینی خاندانوں کے لیے نیچے پناہ گاہ بنے ہوئے ہیں

محمد بن سلمان اور میکرون کا اہم ٹیلیفونک رابطہ، بحری سلامتی اور دوطرفہ تعاون پر مشاورت

ٹیلی فونک رابطے کے دوران سعودی عرب اور فرانس کے دوطرفہ تعلقات کا بھی جائزہ لیا گیا ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان اور فرانس کے صدر ایماگوئل میکرون کے درمیان اہم ٹیلی فونک رابطہ ہوا جس میں خطے کی تازہ ترین صورتحال، امن و استحکام کے فروغ اور باہمی تعاون کے علاوہ دونوں رہنماں نے باہمی دلچسپی کے متعدد متعلقہ اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے امن کے قیام کے لیے جاری سفارتی کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس کا بھی جائزہ لیا گیا ٹیلی فونک رابطے کے دوران سعودی عرب اور فرانس کے دوطرفہ تعلقات کا بھی جائزہ لیا گیا ٹیلی فونک رابطے کے دوران سعودی عرب اور فرانس کے دوطرفہ تعلقات کا بھی جائزہ لیا گیا



کونو: ارچنانٹن کے صدر جیو میٹل سرکاری دورے کے دوران پالاسیڈو ڈی کارونٹ پیٹھ پہنچ گئے



سیورٹس SPORTS



مینیڈن: ناروے کے لوئا آؤکس ویگ بلنک (BLINK2۰26) فینٹیل کے کراس کنٹری مقابلے کے دوران فنش لائن عبور کر رہی ہیں

پہلے اپنی لیگ پھر دوسری لیگ، کرکٹ آسٹریلیا نے کھلاڑیوں کیلئے نئی پالیسی نافذ کردی

ایس اے ٹی ٹوئٹی 17 جنوری سے شروع ہوگی جب کہ بی

بی ایل 12 دسمبر سے 26 جنوری تک کھیلی جائے گی

جنوبی آسٹریلیائی ٹوئٹی کپتان نیکل مارش اور پھر دوسری لیگ کرکٹ آسٹریلیا نے کھلاڑیوں کیلئے نئی پالیسی نافذ کردی، کرکٹ آسٹریلیا نے اپنے کھلاڑیوں پر کوئی بھی لگو کے بجائے اپنی لگیکو کے تحت دینے کی پالیسی نافذ کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیکل مارش اور میٹ شارٹ کا ساتھ افریقہ ٹی ٹوئٹی لیگ کے لیے معاہدہ ہوا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق نیکل مارش اور میٹ شارٹ کو 17 جنوری سے شروع ہوگی جب کہ بی ٹی ایل 12 دسمبر سے 26 جنوری تک کھیلی جائے گی ایس اے ٹی ٹوئٹی 17 جنوری سے شروع ہوگی جب کہ بی ٹی ایل 12 دسمبر سے 26 جنوری تک کھیلی جائے گی۔ دوسری



ایرینی ایلو آکس چیمپئن شپ پیر 2026 کے ساتویں روز، جونا خن کے نکر وناٹز 31 میٹر اسپرنگ بورڈ کے فائنل کے دوران کا منظر

جنوبی لبنان میں دھماکے سے 2 اسرائیلی فوجی ہلاک، 4 شدید زخمی

اہلکاروں کے عمارت میں داخل ہوتے ہی ایک زوردار دھماکا ہوا جس کے نتیجے میں 2 اہلکار ہلاک اور 4 شدید زخمی ہو گئے

سعودی عرب میں ایران نواز گروہوں کے ممکنہ حملے کے پیش نظر سیکورٹی ادارے الارٹ

توانائی کی تنصیبات، بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں کو ممکنہ طور پر نشانہ بنایا جاسکتا ہے، حکام کو خدشہ ریاض (این این آئی) سعودی حکام نے خدشہ ظاہر کیا کہ توانائی کی تنصیبات، بندرگاہوں اور مملکت میں اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے کی تیاری کر رہے ہیں جس کے پیش نظر سیکورٹی اداروں کو ہائی الارٹ کر دیا گیا ہے۔ سعودی حکام کے مطابق عراقی پلٹیا میں اور یمن کے حوثی جنگجو، پاسداران انقلاب کی رہنمائی میں حملہ کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ سعودی حکام کا کہنا تھا کہ کشیدہ صورتحال کے راولے جاری ہیں، جبکہ مذاکرات درست سمت میں آگے بڑھتے دکھائی دے رہے ہیں۔

جنگ جلد ختم ہو جائے گی اور آہٹے ہرمجمل جانے گی، ہرٹمپ پرامید واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران سے بات چیت جاری ہے، جنگ جلد ختم ہو جائے گی، آہٹے ہرمجمل جانے گی۔ امریکی صدر ٹرمپ نے صحافیوں سے حالی اور امریکی توانائی کی قیمتوں سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خیال میں ایران کے خلاف جنگ بہت جلد ختم ہو جائے گی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ ایرانی زیادہ دیر تک یہ جنگ جاری رکھ سکیں گے۔ ایران سے بات چیت جاری ہے، جنگ جلد ختم ہو جائے گی اور آہٹے ہرمجمل جانے گی۔ اس کے علاوہ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹریڈسوشل پر لکھا کہ وہ وزیر دفاع پینٹ پینٹیس کی کارکردگی سے انتہائی خوش ہیں۔ ٹرمپ نے ایران کے خلاف جاری۔

جرمنی، افغان شہری کو میونخ میں گاڑی

سے نکل مارنے کے جرم میں عمر قید

برلن (این این آئی) جرمنی کی ایک عدالت نے افغانی کو میونخ میں گزشتہ سال گاڑی سے نکل مارنے والے حملے کے جرم میں عمر قید کی سزا سنائی جس میں ایک دوسالہ بچی اور اس کی والدہ ہلاک اور دیگر درجنوں زخمی ہو گئے تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق صرف فرہاد این کے نام سے شناخت کردہ شخص کو میونخ کی عدالت نے قتل کے دوہہ جرم کا مرتکب پایا جن میں سے 19 سنگین نوعیت کے تھے۔ عدالت نے پایا کہ جرم خاص شدت کے حامل تھے۔ اس نوعیت کی نامزدگی سے یہ امکان بہت کم رہ جاتا ہے کہ 25 سالہ شخص بھی جیل سے رہا ہوگا۔

ایران رجیم چینج میں ناکامی، موساد سربراہ نے 2 سینئر افسران کو عہدوں سے ہٹا دیا

نیو یارک (نیوز ایجنسی) اسرائیلی فوج نے حدیق کی ہیکہ گزشتہ روز جنوبی لبنان کے قصبے جملہ زون میں دھماکا خیز مواد پھینکے کے نتیجے میں 12 اسرائیلی فوجی ہلاک اور 4 شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اس واقعے کے بعد اسرائیلی فوج نے گزشتہ روز حزب اللہ کے خلاف دوبارہ حملے شروع کر دیے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ہلاک ہونے والے فوجیوں کی شناخت 34 سالہ میجر حامل پیرنٹاک اور 33 سالہ سارجنٹ میجر تمیر وائٹن کے نام سے ہوئی ہے، دونوں اہلکاروں کا قتل 55 ویں ہیرافروپز بریگیڈ سے تھا۔ اسرائیلی فوج کی ابتدائی تحقیقات میں بتایا گیا ہے کہ بدھ کی دوپہر تقریباً 12 بجے ریزرو بریگیڈ کے اہلکار حزب اللہ کے انفرا سٹرکچر کو تباہ کرنے کی غرض سے جملہ زون کی ایک عمارت میں داخل ہوئے تھے۔ اہلکاروں کے عمارت میں داخل ہوتے ہی ایک زوردار دھماکا ہوا جس کے نتیجے میں 12 اہلکار ہلاک اور 4 شدید زخمی ہو گئے بدھ کی دوپہر تقریباً 12 بجے ریزرو بریگیڈ کے اہلکار حزب اللہ کے انفرا سٹرکچر کو تباہ کرنے کی غرض سے جملہ زون کی ایک عمارت میں داخل ہوئے تھے۔ بدھ کی دوپہر تقریباً 12 بجے ریزرو بریگیڈ کے اہلکار حزب اللہ کے انفرا سٹرکچر کو تباہ کرنے کی غرض سے جملہ زون کی ایک عمارت میں داخل ہوئے تھے۔



یوکرین کے شہر کیف میں، روسی حملے سے تباہ ہونے والے خورداک کے ایک گودام کے باہر ڈبیری مصنوعات کے بڑے ذخیرے (جو بہرہ کرج ہو گئے ہیں



پانچواں اور ٹینٹھن کورس 2026 کا آغاز 20 اگست سے ہوگا اسلام آباد (این این آئی) پاکستان سٹونڈش اولمپک کمیٹی (ایس او سی) نے 20 اگست کو 2026ء کا آغاز کر دیا۔ مسٹی سپورٹس کمیٹیس،، ٹیم آف آباد کراچی میں ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز پاکستان اسٹونڈش اولمپک کمیٹی (ایس او سی) کے صدر جمیل آرا میں نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ گورنر، اسپورٹس منسٹر، کھلاڑی اور طلبہ اس کورس میں شرکت کر سکتے ہیں۔ کھیلوں کے ماہرین کو چھٹھ چار کھیلوں میں جن میں فٹ بال، بیڈ بال، روپ اسکیٹنگ اور جگ پال کے حوالے سے ٹیچرز دیں گے اور جسمانی تربیت، تکنیکی مہارتوں، ٹیس اور قواعد و ضوابط کے بارے میں آگاہی فراہم کریں گے۔ خواہشمند کچہر، اساتذہ اور کھلاڑی 17 اگست 2026 تک 03013318777 واٹس ایپ نمبر 03213077477 پر اپنے ناموں کا اندراج کر سکتے ہیں۔ 2

نوروز ٹینٹھن بینک اوپن کے پانچویں روز، سویڈن میڈلیم میں تیسرے راؤنڈ کے دوران یوکرین کی مارٹا کوٹلیوک، امریکی میڈیسن کیز کے خلاف کھیل رہی ہیں

ایرانی دوسن ٹیم کی 2 فٹبالرز کو آسٹریلیا کی شہریت مل گئی

تقریب کے دوران آسٹریلیا کے وزیر امیگریشن ٹونی برک کے ہاتھوں شہریت کا حلف اٹھایا

سڈنی (این این آئی) ایرانی دوین فٹبال ٹیم کی دو کھلاڑی قائمہ پسندیدہ اور حاضر رضائی زادہ باضابطہ طور پر آسٹریلیا کی شہری بن گئی ہیں، دونوں کھلاڑیوں نے رواں سال ایرانی حکومت کو تھپتھپ کا نشانہ بنایا تھا۔ 22 سالہ قائمہ پسندیدہ اور 34 سالہ حاضر رضائی زادہ نے گزشتہ روز ریاست کوئینزلینڈ کے شہر بربین میں ایک سرکاری تقریب کے دوران آسٹریلیا کے وزیر امیگریشن ٹونی برک کے ہاتھوں شہریت کا حلف اٹھایا۔ تقریب میں ان کے دوستوں اور بربین میں مقیم ایرانی برادری کے افراد نے بھی شرکت کی۔ حاضر رضائی زادہ نے کہا کہ زراہو اودان میری زندگی کا ایک یادگار اور ناقابل فراموش لمحہ تھا، آسٹریلیا نے مجھے نئی زندگی شروع کرنے کا موقع دیا، تاہم میری ایرانی شناخت ہمیشہ میرے وجود کا حصہ رہے گی۔ قائمہ پسندیدہ نے کہا کہ یہ میری زندگی کے خوش نصیب ترین دنوں میں سے ایک ہے۔ کئی ماہ کی مشکلات اور غیر یقینی صورتحال کے بعد یہ لمحہ میرے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ خیال رہے کہ دونوں کھلاڑی ان 17 ایرانی کھلاڑز میں شامل تھیں جنہیں مارچ میں وینز انشین کپ کے دوران آسٹریلیا میں انسانی مہمردی کی بنیاد پر دیزے دیے گئے تھے، تاہم دیگر 5 خواتین بعد میں اپنا فیصلہ تبدیل کرتے ہوئے ایران واپس چلی گئیں۔ دونوں کو شہریت اپنے وقت میں دی گئی ہے جب آسٹریلیوی حکومت ہجرت میں کی لانے کے لیے وزیر اوقا میں مزید سخت کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ مجوزہ قوانین کے تحت پناہ کے مستحالی



لندن اسپرٹ ویمن کی ناؤین ڈی ٹک کرک بیٹنگ کر رہی ہیں جبکہ ایم آئی لندن ویمن کی وکٹ کیپر کیرا چائلز اپنی ٹیم دیکھ رہی ہیں

انگلینڈ نے پاکستان کیخلاف سیریز کے پہلے 2 ٹیسٹ میچز کیلئے اسکواڈ کا اعلان کر دیا

پاکستان اور انگلینڈ کی ٹیموں کے درمیان 3 ٹیسٹ میچز کی سیریز کا پہلا ٹیسٹ 19 اگست سے لیڈز میں شروع ہوگا

لندن (ویب ڈیسک) پاکستان کے خلاف 3 ٹیسٹ میچز کی سیریز کے پہلے 2 ٹیسٹ میچز کے لیے انگلینڈ نے 16 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا۔ پاکستان اور انگلینڈ کی ٹیموں کے درمیان 3 ٹیسٹ میچز کی سیریز کا پہلا ٹیسٹ 19 اگست سے لیڈز میں شروع ہوگا۔ پاکستان کے ساتھ ٹیسٹ سیریز میں جوڑ ٹیسٹ بھی کیے گئے۔ بین اسٹوکس کی ریٹائرمنٹ کے بعد جوڑ ٹیسٹ کو دوبارہ ڈمہدار پائس سوچی گئی ہیں۔ ڈین لارنس، اودی پوپ، براؤنٹن کارس اور سم کک کی اسکواڈ میں واپسی ہوئی ہے، جبکہ فٹیل وائس کھیلنے کی انجری کے باعث پاکستان کے ساتھ سیریز کا حصہ نہیں ہوں



لندن اسپرٹ ویمن کی ناؤین ڈی ٹک کرک بیٹنگ کر رہی ہیں جبکہ ایم آئی لندن ویمن کی وکٹ کیپر کیرا چائلز اپنی ٹیم دیکھ رہی ہیں

